حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی آمد کے بعد پیدا ہونے والے لوگ بھی آپ کے امتی ہیں؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3078

تاریخ اجراء: 13 ربیع الاول 1446ھ / 18 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے بعد جتنے لوگ پیدا ہو رہے ہیں کیا یہ سب آپ علیہ الصلاۃ والسلام کے امتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تمام لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے اِحاطہ میں ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد شریف سے پہلے کے ہوں یا بعد والے، سب کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسول ہیں اور وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں ۔ہاں حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے اعلانِ نبوت کے بعد جو لوگ مسلمان ہوئے وہ امتِ اجابت (یعنی دعوتِ حق قبول کرنے والی امت) اور جو کافر ہیں وہ امتِ دعوت (جنہیں دعوتِ اسلام پہنچی مگر قبول نہ کی) کہلاتے ہیں۔

چنانچہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے﴿ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴾ترجمہ کنزالایمان: اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا، لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ (پارہ 22، سورۃ سبا، آیت 28)

اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضور سیّد المرسلین صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت عامّہ ہے، تمام انسان اس کے اِحاطہ میں ہیں، گورے ہوں یا کالے، عربی ہوں یا عجمی، پہلے ہوں یا بعد والے، سب کے لئے آپ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ رسول ہیں اور وہ سب آپ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اُمتی ہیں۔" (صراط الجنان، ج8، ص144، 145، مکتبۃ المدینہ)

صحیح مسلم شریف میں ہے "أرسلت إلى الخلق كافة" ترجمہ: مجھے ساری مخلوق کا رسول بنایا گیا ہے۔

عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے "وأمة محمد صلى الله عليه وسلم تطلق على معنيين أمة الدعوة وهي من بعث إليهم وأمة الإجابة وهي من صدقه وآمن به" ترجمہ: امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دو معنوں پر اطلاق ہوتا ہے: (1) امتِ دعوت، یہ وہ ہیں جن کی طرف آپ علیہ الصلاۃ والسلام مبعوث ہوئے اور (2) امتِ اجابت، یہ وہ ہیں جنہوں نے آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی تصدیق کی اور آپ پر ایمان لائے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج 2، ص 248، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "رسالت والا کا تمام جن وانس کو شامل ہونا اجماعی ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 30، ص 145، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی میں ہے "تمام انبیاء ومرسلین اپنے عہد میں بھی حضور کے امتی تھے اور اب بھی امتی ہیں، جب بھی رسول تھے اور اب بھی رسول ہیں کہ ہمارے حضور نبی الانبیاء ہیں۔ قال اللہ تعالی: لتؤمنن به ولتنصرنه۔ (تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا) ہاں اس وقت وہ اپنی شریعت پر حکم فرماتے تھے اب کہ شریعتِ محمدیہ صلی اللہ علی صاحبہا افضل الصلوۃ والتحیہ نے اگلی شریعتیں منسوخ فرمادیں۔ ایک حضرت مسیح نہیں جو کوئی رسول بھی اب ظاہر ہو، شریعت محمدیہ پر ہی حکم کرے گا، منسوخ پر حکم باطل، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اگر موسیٰ میرا زمانہ پاتے تو میری اتباع کے سوا انہیں کچھ گنجائش نہ ہوتی۔" (فتاوی رضویہ، ج 29، ص 111، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم